

www.KitaboSunnat.com



رفع الیدین عظیم سنت

03224866850

ترتیب: محمد اکرام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی رومہ

معدنہ البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 library@mohaddis.com



رکوع میں جاتے اور اٹھتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا:

ابو حمید ساعدیؓ نے رسول اللہ ﷺ کے دس صحابہؓ کے درمیان جن میں ابو قتادہؓ بھی شامل تھے یہ کہا کہ میں تم سب میں سے نبی ﷺ کی نماز کے بارے زیادہ جانتا ہوں، مجلس والوں نے کہا کہ وہ کیسے جبکہ آپ تو ہم سے زیادہ نبی ﷺ کی صحبت سے فائدہ اٹھانے والے نہ تھے، ابو حمید ساعدیؓ نے کہا کہ یہ ٹھیک ہے، پھر لوگوں نے کہا کہ آپ رسول اللہ ﷺ کا طریقہ نماز پیش کیجیے، ابو حمید ساعدیؓ کہتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھ کندھوں کے مقابل اٹھاتے، پھر رکوع جاتے اور اٹھتے وقت بھی ایسا کرتے، سب صحابہؓ نے فرمایا: بالکل سچ، نبی ﷺ ایسے ہی نماز ادا کرتے تھے۔ (سنن ابی داؤد 730)

کچھ مذکور ابو حمید ساعدیؒ کی روایت لمبی ہے، اس میں تفصیل سے نماز کا طریقہ ذکر ہوا ہے، اور یہ روایت جامع ترمذی میں 304 اور صحیح ابن حبان میں جلد نمبر 5 صفحہ 182، 184 میں بھی موجود ہے۔

سردیوں میں ادا کی گئی نماز میں رفع الیدین

وائل بن حجر بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو (سردیوں میں چادر کی بکل میں نماز پڑھتے دیکھا) جب آپ نماز شروع فرماتے تو اللہ اکبر کہتے، اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور پھر اپنے ہاتھ کپڑوں میں ڈھانپ لیتے، پھر جب رکوع کرنے لگتے تو اپنے ہاتھ کپڑے سے باہر نکالتے اور انہیں بلند فرماتے، پھر رکوع سے اٹھ کر بھی ایسا ہی کرتے۔ (صحیح مسلم 896)

وائٹل بن حجر والی روایت آپ نے ملاحظہ فرمائی، یہ پیارے سے صحابی نبی ﷺ کے پاس 9 ہجری اور 10 ہجری کے آخر میں سردیوں کے موسم میں آپ ﷺ کے پاس تشریف لائے، 11 ہجری میں نبی ﷺ نے وفات پائی یعنی نبی ﷺ کی آخری زندگی تک رفع الیدین کرتے رہے، کیونکہ 9 ہجری میں نبی ﷺ معاذ بن جبل کو یمن کا گورنر بنا کر اور نماز کا طریقہ سکھا کر بھیج چکے تھے، اور یہ بھی فرمادیا تھا کہ معاذ! اب تم میری قبر پر ہی آؤ گے، تو کیا اس کے بعد نماز کا طریقہ تبدیل کر دینا تھا؟ یعنی رفع الیدین منسوخ نہیں ہوا۔

مالک بن حویرث جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے، جب رکوع کرتے تو بھی ایسا ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی ہاتھ بلند فرماتے، اور کہتے کہ نبی ﷺ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری 737)

رفع الیدین اور صحابہؓ

63 صحابہؓ سے رفع الیدین کی روایات ملتی ہیں جن میں عشرہ مبشرہ اور خلفاء

راشدین بھی شامل ہیں

رفع الیدین کی روایات صحابہؓ کی اتنی بڑی تعداد نے بیان کی کہ کسی اور مسئلہ

میں اتنی روایات نہیں آئیں، (امام شافعی، امام حاکم)

کسی ایک صحابیؓ سے کسی مضبوط سند سے ترک رفع الیدین ثابت نہیں، ایسی

روایت جو رفع الیدین والی سند سے قوی ہو، (امام بخاری)

سب صحابہؓ رکوع میں جانے سے پہلے اور بعد میں رفع الیدین کیا کرتے تھے

(سنن الکبریٰ)

سعید بن جبیرؓ، امام ابن حزمؒ

تین خلفاء کا رفع الیدین

عبداللہ بن زبیرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو بکرؓ کے پیچھے نماز ادا کی، وہ نماز کے شروع میں، رکوع سے پہلے اور رکوع سے اٹھ کر ہاتھوں کو اٹھاتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی ﷺ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (سنن بیہقی 2/73)

عمرؓ نے ایک دفعہ نماز کا طریقہ لوگوں کو سیکھایا تو قبلہ رخ ہوئے اور دونوں ہاتھوں کو کندھے تک اٹھایا، پھر اللہ اکبر کہا، پھر رکوع کیا اور دونوں ہاتھوں کو بلند فرمایا، اور رکوع سے سر اٹھا کر ہاتھوں کو بلند فرمایا۔ (سنن بیہقی 416)

علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے شروع میں، رکوع جانے سے پہلے اور رکوع سے سر اٹھا کر، اور دو رکعتیں پڑھ کر تیسری رکعت کے لئے اٹھتے وقت ہاتھوں کو بلند کیا کرتے۔ (سنن ابی داؤد 744)

رفع الیدین اور صحابہؓ! ایک مثال

امام بخاریؒ نے رفع الیدین پر ایک الگ سے ایک کتاب تدوین فرمائی، **جز رفع الیدین**، اس میں وہ ایک روایت لائے «
عبد اللہ بن عمرؓ اس انسان کو جو رفع الیدین نہ کرتا اسے کنکریاں مارا کرتے، وہ چھوٹی چھوٹی کنکریاں جو مسجد میں بطور نرم فرش کے بچھائی جاتی تھی۔

امام نووی نے اس روایت کی سند کو قوی قرار دیا۔

(المجموع 375/3)

رفع الیدین اور ہمارے اسلاف

کتبِ احادیث کی بڑی بڑی کتابوں کی تعداد تقریباً پچاس بنتی ہے، ان سب کتب کے مولف محدثین رفع الیدین کیا کرتے تھے، شیخ عبد القادر جیلانیؒ جو کہ ہمارے ہاں بہت مقبول ہیں وہ بھی رفع الیدین کیا کرتے تھے،

مشہور شخصیات میں سے جنہوں نے رفع الیدین نہیں کیا ان میں سے صرف ایک ہی نام نمایاں نظر آتا ہے، وہ ہے امام ابو حنیفہؒ، یہ کوفہ میں رہتے تھے کوفہ کبھی بھی علم و عمل کا مرکز نہیں رہا، یہاں اہل علم نے سفر ہی نہیں کیا، رہائش ہی نہیں رکھی، یہ فتنوں کی ہی جگہ رہی، اور خود امام ابو حنیفہؒ نے سو صفحات کا کتابچہ بھی تحریر و نقل نہیں فرمایا۔

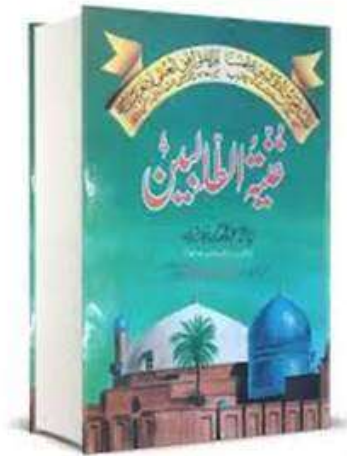
4 شیخ عبد القادر جیلانی کی نماز
 رفع الیدین، عظیم نبی ﷺ کی عظیم سنت،
 500 احادیث سے ثابت، لیکن کوئی ماننے کو تیار نہیں
 آئے دیکھتے ہیں، پیرانِ پیر کیا فرماتے ہیں:
 جب قرءات ہو چکے تو تکبیر کہو
 پھر اپنے دونوں ہاتھ کانوں کی لوتک یا
 دونوں کندھوں تک اٹھائے،
 جیسا کہ کتاب کی آغاز میں بتایا گیا۔
 (غنیۃ الطالبین، صفحہ نمبر 20، 526، مکتبہ رحمانیہ)

گیارویں والی سرکار

شیخ عبد القادر

جیلانی

کی نماز



فہم اسلام لائبریری

رفع الیدین اور گھوڑوں کی د میں

رفع الیدین نہ کرنے والے احباب ایک روایت پیش کرتے ہیں، لیکن
آدھی سناتے ہیں، صحیح مسلم کی پوری روایت حاضر ہے:

جابر بن سمرہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جب نماز پڑھتے تو
نماز کے اختتام پر اسلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے ہوئے دائیں بائیں ہاتھ سے
اشارہ بھی کرتے، نبی ﷺ نے فرمایا: تم اپنے ہاتھ سے اشارہ ایسے کرتے
ہو جیسے شرارتی گھوڑوں کی د میں ہلتی ہیں، تمہیں یہ ہی کافی ہے کہ تم رانوں
پر ہاتھ رکھے ہوئے اسلام علیکم ورحمۃ اللہ کہو۔ (صحیح مسلم 970)
اب پتہ چل گیا کہ اس روایت میں کون سا رفع یدین منسوخ اور منع کیا جا
رہا ہے، اور گھوڑے کی دم بھی دائیں بائیں ہلتی ہے نہ کہ اوپر نیچے۔

رفع الیدین منسوخ ہوا؟ کون سا والا؟

بڑا شور برپا کیا جاتا ہے کہ رفع الیدین منسوخ ہو گیا تھا، پہلی بات تو یہ کہ کسی عمل کو منسوخ کرنے کے لئے وضاحتی صریح حکم آتا ہے، کہ یہ عمل اب قیامت تک کے لئے منسوخ ہے منع ہے، جیسے نکاح متعہ کا اعلان ہوا، دوسری بات یہ کہ دو طرح کا رفع الیدین منسوخ ہوا، اس میں سے ایک تو آپ اس سے پہلی پوسٹ میں پڑھ آئے جو صحابہؓ نے از خود شروع کیا تو آپ ﷺ نے منع فرمادیا، دوسرا رفع الیدین دو سجدوں کے درمیان بھی کیا جاتا تھا، جو منسوخ ہو گیا، 250 روایات ایسی آتی ہیں جس میں صحابہؓ رکوع سے پہلے اور بعد والا رفع الیدین کرنے کا بتا کر یہ وضاحت فرماتے ہیں کہ دو سجدوں کے درمیان رفع الیدین نہیں کرتے تھے، یعنی منسوخ ہے

رفع الیدین نہ کرنے کی دلیل یہ دی جاتی ہے

عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں، کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ جیسی نماز نہ پڑھ کے دکھاؤں؟ پھر انہوں نے نماز پڑھی، اور اس میں نہ ہاتھ اٹھائے مگر پہلی بار۔ (جامع ترمذی 257)

یہ عبداللہ بن مسعودؓ کا ذاتی عمل بھی ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اس کے برعکس 62 صحابہؓ رفع الیدین کی 539 روایات بیان کرتے ہیں، اسی کتاب جامع ترمذی میں ہی رفع الیدین کرنے کی روایت آئی ہے، اسی کتاب کے مولف خود بھی رفع الیدین کیا کرتے تھے، عبداللہ بن مسعودؓ کے اور بہت سے ذاتی موقف ہیں جو امت سے ہٹ کر ہیں، نبی ﷺ کی وفات کے قریب اسلام لانے والے صحابہؓ رفع الیدین کی روایات بیان کرتے ہیں۔

عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ترکِ رفع الیدین کی روایت

پہلی بات یہ روایت سنداً ضعیف ہے، کیوں کہ اس پر پچیس سے زیادہ محدثین نے کلام کیا ہے، دوسری بات یہ کہ عبداللہ بن مسعودؓ اور بہت سے کام اپنی طرف سے کیا کرتے تھے، مثلاً ایک حاضر خدمت ہے، اللہ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے: اگر تم جنابت (ناپاکی) میں ہو، اور غسل کے لئے پانی نہ ملے تو تیمم کر لو، (سورۃ المائدہ 6) تو عبداللہ بن مسعودؓ اس حوالے سے اس سہولتِ ربانی کے قائل ہی نہیں، (صحیح بخاری 346)

فرماتے ہیں: اگرچہ ایک ماہ پانی نہ ملے تو بھی تیمم نہ کرے۔ البتہ نماز موقوف رکھے، (صحیح بخاری 347، صحیح مسلم 818، سنن ابی داؤد 321)

اگر بات سمجھ آگئی ہو تو ضرور عمل کر لیجیے گا، جزاک اللہ

رفع الیدین نہ کرنے کی دو اہم روایات کی سند

پچھلی پوسٹ میں وضاحت ان کے لئے بھی کر دی جن کو ان روایات کو ضعیف تسلیم کرنے کو دل نہیں کرتا، وگرنہ یہ روایات سنداً قابل قبول ہی نہیں ہیں:

چنانچہ براء بن عازبؓ کی حدیث کو سفیان بن عیینہؒ، امام شافعیؒ، امام احمدؒ، یحییٰ بن معینؒ، اور امام بخاریؒ سمیت دیگر محدثین نے ضعیف نہ کہا ہے۔

جبکہ ابن مسعودؓ کی حدیث کو عبد اللہ بن مبارکؒ، امام احمدؒ، امام بخاریؒ، امام دارقطنیؒ، اور بیہقیؒ سمیت بہت سے محدثین نے ضعیف کہا ہے۔

ترک رفع الیدین کی وجہ۔۔۔۔۔ بغلوں میں بت؟

یہ بات من گھڑت ہے، بلا دلیل ہے، بعید از عقل ہے، غور طلب ہے

کیا صحابہؓ بغلوں میں بت رکھتے تھے؟ (نعوذ باللہ) یا منافق؟

جبکہ مکہ میں منافق نہیں تھے، اور مدینہ میں بت پرست نہیں تھے، منافق سب یہود تھے جو اللہ کو مانتے تھے، اور منافق تو اپنے آپ کو سو فیصد مومن ثابت کرنے میں لگے رہتے تھے، وہ ایسا کیوں کرتے۔۔۔

بغلوں کے بت گرانے کے لئے تکبیرِ اولیٰ کے ہاتھ اٹھانا اور رکوع و سجود بھی کافی نہیں تھے کیا؟

ان پاکٹ سائز بتوں کو گرانے کا آپ ﷺ ویسے بھی حکم دے سکتے تھے

رکوع میں جانے سے پہلے اور رکوع سے اٹھ کر رفع الیدین کرنا عظیم سنت ہے، کتب احادیث میں 539 احادیث موجود ہیں نیچے تین مرحلوں میں کتب احادیث میں پائی جانے والی احادیث پیش خدمت ہیں:.....مرحلہ.....(1) باقی دو بھی دیکھ لیں

نمبر شمار	نام کتاب	تعداد احادیث	نمبر شمار	نام کتاب	تعداد احادیث
1	صحیح بخاری	5	9	مسند احمد	23
2	صحیح مسلم	6	10	مسند شافعی	1
3	جامع ترمذی	1	11	صحیح ابن حبان	6
4	سنن نسائی	21	12	بیہقی	36
5	سنن ابی داؤد	13	13	دارمی	5
6	سنن ابن ماجہ	9	14	شرح السنہ	6
7	موطا امام مالک	1	15	دارالقطنی	18
8	موطا امام محمد	2	16	صحیح ابن جارود	5

رکوع میں جانے سے پہلے اور رکوع سے اٹھ کر رفع الیدین کرنا عظیم سنت ہے، کتب احادیث میں 1539 احادیث موجود ہیں نیچے تین مرحلوں میں کتب احادیث میں پائی جانے والی احادیث پیش خدمت ہیں:.....مرحلہ.....(2) باقی دو بھی دیکھ لیں

نمبر شمار	نام کتاب	تعداد احادیث	نمبر شمار	نام کتاب	تعداد احادیث
17	ابوعوانہ	8	26	مسند الفاروق	1
18	مسند حمیدی	2	27	ابن الجوزی	5
19	جزعہ رفع الیدین	43	28	ابن المنذر	12
20	ابن ابی شیبہ	11	29	مسائل امام احمد	3
21	مصنف عبدالرزاق	7	30	سنن الصغیر للبیہقی	4
22	ابوداؤد طیالسی	2	31	حلیۃ الاولیاء	3
23	صحیح ابن خزمیہ	13	32	مسند ابن جعد	1
24	مشترک حاکم	1	33	مسند ابو یعلیٰ	6
25	مسند ابی بکر	1	34	سنن الکبریٰ	6

رکوع میں جانے سے پہلے اور رکوع سے اٹھ کر رفع الیدین کرنا عظیم سنت ہے، کتب احادیث میں 539 احادیث موجود ہیں نیچے تین مرحلوں میں کتب احادیث میں پائی جانے والی احادیث پیش خدمت ہیں:.....مرحلہ.....(3) باقی دو بھی دیکھ لیں

نمبر شمار	نام کتاب	تعداد احادیث	نمبر شمار	نام کتاب	تعداد احادیث
35	سنن الاثار	71	43	اصحاب الحدیث للحاکم	1
36	طحاوی	9	44	کامل ابن عدی	1
37	ابن عبدالبر	71	45	مناقب الشافعی	1
38	مسند ربانی	2	46	مسند السراج	11
39	مسند الشافعی	5	47	ابو نعیم	8
40	المعجم الکبیر	26	48	فوائد السراج	21
41	المحلی ابن حزم	8	49	المعجم ابن العربی	4
42	تاریخ بغداد	8	50	المعجم الاوسط	3



رفع الیدین کا تعلق نماز سے نہیں بلکہ اطاعتِ رسول ﷺ سے ہے
 عام طور پر یہ سوال اٹھا دیا جاتا ہے کہ اگر رفع الیدین نہ کریں تو کیا نماز ہو
 جاتی ہے یا نہیں، سنت ہے یا فرض ہے، تو ان کو میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ اس
 عمل کا تعلق نماز سے نہ جوڑا جائے، بلکہ اس کا تعلق نبی ﷺ کی اطاعت
 اور اتباع کے ساتھ ہے، آپ یہ ﷺ کے ساتھ محبت کی کیفیت ہے،
 رفع الیدین نہ کرنے والوں کے دو طبقے ہو سکتے ہیں

1- ہم سنی ہیں حنفی ہیں، ہم نے نہیں کرنا۔

2- ہم تحقیق کر رہے ہیں، جب تحقیق کامل ہو جائے گی شروع کر دیں گے۔
 پہلا والا طبقہ راہِ نجات سے دور کھڑا ہے، جبکہ دوسرا طبقہ کامیابی تک پہنچ
 سکتا ہے، اگرچہ اس دوران موت ہی کیوں نہ آجائے۔

قرآن کے بعد مقدس ترین کتاب بخاری شریف کی رفع الیدین کے متعلق پانچ احادیث:

1

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے:

بے شک رسول ﷺ جب نماز شروع کرتے تو کندھوں کے برابر دونوں ہاتھ اٹھاتے، جب رکوع کے لیے اللہ اکبر کہتے اور جس وقت رکوع سے سر اٹھاتے تو اسی طرح رفع الیدین کرتے تھے اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولك الحمد کہتے، اور دونوں سجدوں کے درمیان رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔

(صحیح بخاری 735)

مزید 50 کتب میں 500 احادیث بھی رفع الیدین پر موجود ہیں

قرآن کے بعد مقدس ترین کتاب بخاری شریف کی رفع الیدین کے متعلق پانچ احادیث: 2

دوسری سند۔۔۔۔۔ عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے:

بے شک رسول ﷺ جب نماز شروع کرتے تو کندھوں کے برابر دونوں ہاتھ اٹھاتے، جب رکوع کے لیے اللہ اکبر کہتے اور جس وقت رکوع سے سر اٹھاتے تو اسی طرح رفع الیدین کرتے تھے اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولك الحمد کہتے، اور سجدوں کے درمیان رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔

(صحیح بخاری 736)

مزید 50 کتب میں 500 احادیث بھی رفع الیدین پر موجود ہیں

قرآن کے بعد مقدس ترین کتاب بخاری شریف کی رفع الیدین کے متعلق پانچ احادیث: 3

مالک بن حویرثؓ جب نماز پڑھتے تو
تکبیر تحریمہ کے ساتھ رفع الیدین کرتے، یعنی دونوں ہاتھ اٹھاتے، جب رکوع
کے لیے اللہ اکبر کہتے اور جس وقت رکوع سے سر اٹھاتے
تو اسی طرح رفع الیدین کرتے تھے، اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ اسی
طرح کیا کرتے تھے۔
(صحیح بخاری 737)

مزید 50 کتب میں 500 احادیث بھی رفع الیدین پر موجود ہیں

قرآن کے بعد مقدس ترین کتاب بخاری شریف کی رفع الیدین کے متعلق پانچ احادیث:

4

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا:
بے شک رسول ﷺ جب نماز شروع کرتے تو کندھوں کے برابر دونوں ہاتھ
اٹھاتے، جب رکوع کے لیے اللہ اکبر کہتے اور جس وقت رکوع سے سر اٹھاتے
تو اسی طرح رفع الیدین کرتے تھے اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولك الحمد کہتے، دو
سجدوں کے درمیان رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔

(صحیح بخاری 738)

مزید 50 کتب میں 500 احادیث بھی رفع الیدین پر موجود ہیں

قرآن کے بعد مقدس ترین کتاب بخاری شریف کی رفع الیدین کے متعلق پانچ احادیث: 5

عبداللہ بن عمرؓ جب نماز پڑھتے تو
تکبیر تحریمہ کے ساتھ رفع الیدین کرتے، یعنی دونوں ہاتھ اٹھاتے، جب رکوع
کے لیے اللہ اکبر کہتے اور جس وقت رکوع سے سر اٹھاتے
تو اسی طرح رفع الیدین کرتے تھے، اور جب پہلی تشهد یعنی دو رکعتوں سے اٹھتے
تو بھی رفع الیدین کرتے، اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح کیا
کرتے تھے۔ (صحیح بخاری 739)

مزید 50 کتب میں 500 احادیث بھی رفع الیدین پر موجود ہیں

رفع الیدین کی کچھ احادیث انٹرنیشنل نمبرنگ کے مطابق

1
پوسٹ

جامع ترمذی 255

صحیح مسلم

صحیح بخاری

861،862

735،736،737

864،865

738،739

سنن ابی داؤد:

742،744،745

721،722،723،726،727

729،730،733،738،731

سنن ابن ماجہ

858،859،862،863

864،866،867،868

سنن نسائی: 1090،1091

879،890،880،881،883

884،1028،1027،1058

1059،1060،1062،1088

islam360 میں کچھ احادیث مکمل نہیں ہیں، اصل کتاب ملاحظہ کر لی جائے

رفع الیدین کی کچھ احادیث انٹرنیشنل نمبرنگ کے مطابق

2
پوسٹ

امام ابو حنیفہؒ کے شاگرد امام محمدؒ
کی کتاب الموطا امام محمد
99

پیر ان پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی
کتاب غنیۃ الطالبین
صفحہ نمبر 20، 526

موطا امام مالک
59

مسند احمد

1536، 1533، 1520، 1513
1512، 1515، 1531، 1534

صحیح ابن خزیمہ

456، 457، 583، 584
585، 586، 587، 589